سوال

(183)گمشدہ آدمی کی بیوی کا نکاح

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ایک شخص عرصہ دراز تک اپنی بیوی سے غائب رہایہاں تک کہ اس کے بارے میں یقین ہوگیا کہ وہ گم ہوگیا ہے، لہذااس کی بیوی نے ایک دوسرے شخص سے شادی کرلی اوراس سے ایک بچہ پیدا ہواکئی سال کے بعد پہلا خاوند واپس لوٹ آیا، کیا دوسرے خاوند سے اس کا نکاح برقرار رہے گا یا فسخ ہوجائے گا، اور کیا پہلے خاوند کواپنی یہ بیوی واپس لینے کا حق حاصل ہے اگرہے توکیا نیا نکاح کرنا ہوگا؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

یہ مسئلہ فقہی زبان میں ’گم شدہ آدمی کی بیوی کا نکاح‘‘ کہلاتا ہے۔ اگرکسی عورت کا خاوند گم ہوگیا اوراس کی تلاش کی مدت گزرگئی، پھر اس کی موت کا فیصلہ ہوگیا اور عورت نے عدت گزار کرکسی اورآدمی سے شادی کرلی، بعدازاں پھرگم شدہ خاوند بھی آگیا، تواس صورت میں پہلے خاوند کواختیار حاصل ہے کہ وہ اس دوسرے نکاح کواپنی حالت پر برقرار رہنے دے یا بیوی واپس لے لے۔ اگریہ دوسرانکاح باقی رہتا ہے تومعاملہ واضح ہے اورنکاح بھی درست ہے اوراگروہ ایسا نہیں کرتا، (بلکہ) اپنی بیوی واپس لینا چاہتا ہے تووہ واپس آجائے گی مگروہ اس سے مجامعت نہیں کرسکتاتاوقتیکہ وہ دوسرے خاوند کی عدت نہ گزارے۔ پہلے خاوند کو نیا نکاح کرنے کی ضرورت نہیں ہوگی، کیونکہ پہلانکاح کسی بھی وجہ سے باطل نہیں ہواکہ جس کی بنا پر نیانکاح کرنے کی ضرورت پیش آئے۔ جہاں تک عورت سے دوسرے خاوند کےبچے کا تعلق ہے تووہ قانونی بچہ ہے، اجازت شدہ نکاح شرعی کا نتیجہ ہے، لہذاپنے باپ کی طرف منسوب ہوگا۔ شیخ ابن عثیمین

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ برائے خواتین

نکاح، صفحہ:197

محدث فتویٰ